پاکستان میں کاروباری اعتماد میں بہتری، تاہم بجٹ پر تحفظات برقرار: گیلپ پاکستان سروے

اسلام آباد، 23 جولائی : گیلپ پاکستان کے بزنس کانفیڈنس سروے کے مطابق 2026 کی دوسری سہ ماہی کے دوران پاکستان میں کاروباری اعتماد میں نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی ہے، تاہم وفاقی بجٹ 2026-27 کے حوالے سے کاروباری اداروں کے تحفظات برقرار ہیں۔

سروے کے مطابق بزنس کانفیڈنس انڈیکس کے تینوں اہم اشاریوں میں بہتری آئی ہے۔ موجودہ کاروباری صورتحال کا اعتماد 9 فیصد بہتر ہو کر منفی 19 فیصد سے منفی 10 فیصد پر آ گیا، جبکہ 45 فیصد کاروباری اداروں نے موجودہ کاروباری حالات کو بہتر قرار دیا، جو گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 4 فیصد زیادہ ہے۔

مستقبل کی کاروباری صورتحال کے اعتماد میں سب سے نمایاں بہتری ریکارڈ کی گئی، جو 25 فیصد اضافے کے بعد 12 فیصد مثبت تک ہو گیا۔ گزشتہ تین سہ ماہیوں میں پہلی مرتبہ یہ اعتماد مثبت سطح پر آیا ہے۔ سروے میں شامل 56 فیصد کاروباری اداروں نے توقع ظاہر کی کہ آئندہ 12 ماہ کے دوران کاروباری حالات مزید بہتر ہوں گے۔

ملک کی مجموعی سمت سے متعلق کاروباری اداروں کا اعتماد اگرچہ اب بھی منفی ہے تاہم 12 فیصد بہتر ہو کر منفی 20 فیصد ہو گیا ہے۔

گیلپ پاکستان کے مطابق کاروباری اعتماد میں اس بہتری کی ایک اہم وجہ ایران اور امریکا کے درمیان کشیدگی کے خاتمے کے بعد بیرونی غیر یقینی صورتحال میں کمی اور سروے سے قبل ایندھن کی قیمتوں میں آنے والی کمی ہے۔

گیلپ پاکستان کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر بلال آئی گیلانی نے کہا کہ اس میں کوئی شک نہیں کہ ملک میں کاروباری اعتماد میں بحالی آئی ہے، تاہم اس بہتری کے باوجود بیشتر اشاریے اب بھی منفی سطح پر موجود ہیں۔

اگرچہ کاروباری اعتماد میں بہتری دیکھی گئی، تاہم کاروباری اداروں کو اب بھی نمایاں آپریشنل مشکلات کا سامنا ہے۔ سروے میں 34 فیصد جواب دہندگان نے مہنگائی کو سب سے اہم مسئلہ قرار دیا اور اس پر حکومتی سطح پر فوری اقدامات کی ضرورت پر زور دیا۔

بجلی کی لوڈشیڈنگ بھی مزید سنگین مسئلہ بن کر سامنے آئی۔ سروے کے دن 72 فیصد کاروباری اداروں نے لوڈشیڈنگ کی شکایت کی ہے، جو گزشتہ سہ ماہی کے مقابلے میں 15 فیصد زیادہ ہے اور 2023 اور 2024 کے لیول سے بھی بلند ہے۔

وفاقی بجٹ 2026-27 کے حوالے سے کاروباری برادری کی رائے مجموعی طور پر منفی ہے۔ 39 فیصد کاروباری اداروں نے بجٹ کو منفی قرار دیا، جبکہ صرف 18 فیصد نے مثبت قرار دیا۔ سروے میں شامل 49 فیصد کاروباری اداروں نے کہا کہ بجٹ کے بعد آئندہ 12 ماہ کے دوران انہیں اپنے کاروباری امکانات پر کم اعتماد ہے، جبکہ 36 فیصد نے اعتماد کا اظہار کیا۔

اسی طرح 49 فیصد کاروباری اداروں کا خیال ہے کہ بجٹ کے باعث کاروبار کرنے کی لاگت میں اضافہ ہو گا، جبکہ صرف 22 فیصد نے لاگت میں کمی کی توقع ظاہر کی۔

سرمایہ کاری کے حوالے سے 34 فیصد کاروباری اداروں نے کہا کہ بجٹ کے بعد سرمایہ کاری یا کاروبار میں توسیع کے امکانات کم ہوئے ہیں، جبکہ صرف 22 فیصد نے سرمایہ کاری میں توسیع کا ارادہ ظاہر کیا۔

گیلپ پاکستان کے مطابق اگرچہ مجموعی کاروباری اعتماد میں بہتری آئی ہے، تاہم بجٹ سے متعلق تمام اہم اشاریے بدستور منفی ہیں، جو کاروباری برادری کے مالیاتی پالیسی پر محدود اعتماد کی عکاسی ہیں۔

بلال آئی گیلانی نے کہا کہ کاروباری اعتماد میں بہتری کے آثار ضرور نمایاں ہوئے ہیں، تاہم یہ مثبت رجحان ابھی وفاقی بجٹ پر کاروباری برادری کے اعتماد میں تبدیل نہیں ہو سکا۔ اگرچہ کاروباری ادارے موجودہ صورتحال اور مستقبل کے امکانات کے حوالے سے پہلے کے مقابلے میں زیادہ پُرامید ہیں، لیکن انہیں اب بھی اس بات پر مکمل اعتماد نہیں کہ حکومتی مالیاتی پالیسیاں ان کے کاروبار کے لیے سازگار ثابت ہوں گی۔

گیلپ پاکستان کے مطابق حالیہ بحالی کو پائیدار قرار دینے کے لیے مہنگائی، توانائی کی فراہمی اور کاروباری لاگت میں مسلسل بہتری ناگزیر ہے۔

واضح رہے کہ گیلپ پاکستان 2020 کی دوسری سہ ماہی سے بزنس کانفیڈنس انڈیکس کے ذریعے ملک میں کاروباری رجحانات کا جائزہ لے رہا ہے۔ حالیہ سروے 2 سے 7 جولائی 2026 کے دوران چاروں صوبوں، آزاد جموں و کشمیر اور مالاکنڈ کے 40 اضلاع اور شہروں میں کیا گیا، جس میں مینوفیکچرنگ، خدمات، تعمیرات، مالیاتی خدمات، ہول سیل اور ریٹیل سمیت مختلف شعبوں کے 527 کاروباری اداروں نے حصہ لیا۔